تیسرا خواب | مصنف: محمد توقیر خاں ۔ ناشر: الاشراق، لاہور ۔ پتہ: پوسٹ بکس ۱۷۳۱، لاہور ۲۶
یک صد سے زائد صفحات، مجلد، قیمت درج نہیں۔

تیسرا خواب کے نام سے جو چیز پیش کی گئی اس کی تعریف یہ درج ہے کہ "تیسری دنیا کے پس منظر میں سیاسی ناول"۔ میں نے اسے پڑھتے ہوئے کئی وجوہ سے دلچسپ اور بعض پہلوؤں سے عجیب پایا۔ کہیں یہ محسوس ہوتا ہے کہ واقعی یہ ناول ہے، کہیں یہ محسوس ہوتا ہے کہ سیاسی تحریر ہے، کہیں یہ لگتا ہے کہ مستقبل کے لیے ایک خواب ہے۔ اور تیسرا خواب اسے اس لیے کہا گیا ہے کہ یہ مغربی سرمایہ داری اور روسی سوشلزم دونوں کے زنانوں سے آزاد ہو کر ایک نئے جزیرۂ حیات کی طرف پرواز ہے۔ میری پہلی کتاب "ذہنی زلزلے" میں ایک عنوان تھا: "تیسری بھوک" میرے ایک پمفلٹ کا نام تھا "ترانۂ اصل میں تیسری دنیا" کا خیال اپنی دانست میں سب سے پہلے میں لے کے چلا تھا۔ اب کئی اطراف سے صدائے بازگشت سنائی دیتی ہے۔ مدعا "مدح خود" نہیں ہے۔ میں "تیسرا خواب" کے طرزِ فکر کی قدر کرنا چاہتا ہوں۔ یہ ناول نہ ہوتے ہوئے بھی مجھے اچھی تحریر اس لیے لگی کہ یہ "ناول" کی جامد تعریف اور "ادب" کے مسلط شدہ آہنی معیارات سے ہٹ کر الگ راہ نکالنے کی کوشش ہے۔ اس میں کئی جگہ خیالات بہت صراحت کی سطح پر آگئے ہیں۔ لیکن پھر بھی ایک نئے طریقے سے نیا کام کرنے کی داد دیتا ہوں۔

عقل اور عشق | از جناب فضل باری ناظم مکتبۂ تفہیم القرآن، عاصم ٹاؤن ۔ پی، او، ڈی ٹائپ کالونی فیصل آباد۔ صفحات ۲۰۸ قیمت: ۱۸/- روپے۔ ملنے کا پتہ: ملک سنز، کارخانہ بازار فیصل آباد۔

یہ مختصر سی کتاب بڑی گہرائی رکھتی ہے اور عقل اور عشق کے اسرار کئی تہ بہ تہ پردوں سے گذر کر ہاتھ آتے ہیں۔ اگر کافی وقت ہوتا تو میں اسے دو تین بار پڑھ کر اس کے مطالب کا خلاصہ عرض کر دیتا۔ اب تو صرف یہی کر سکتا ہوں کہ مؤلف کے چند پُر اثر جملے آپ کے سامنے رکھ دوں۔

"دنیا کی لذتوں سے بے رغبتی اور بے پروائی اختیار کرنے کی طرف توجہ کرنی چاہیے۔ یہ لذتیں کام و دہن کی ہوں یا مال و زر کی تمنائیں ہوں یا عزت و شہرت کی آرزوئیں یا اختیار و اقتدار